بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 1 / مارچ 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ، اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بدری صحابہ کے واقعات کا سلسلہ چل رہا ہے۔ آج بھی اس سلسلہ میں چند صحابہ کا ذکر کروں گا۔ پہلے صحابی ہیں حضرت خولی بن ابی خولی۔ حضرت خولی غزوہ بدر اور احد اور تمام غزوات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک رہے۔ آپؓ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں وفات پائی۔

دوسرے صحابی جنکا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت رافع بن المعلی۔ حضرت رافع بن معلیٰ کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنو حبیب سے تھا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت رافع اور حضرت صفوان بن بیضاء کے درمیان عقد مؤاخات قائم فرمایا یہ دونوں اصحاب غزوہ بدر میں شریک تھے۔ بعض روایات کے مطابق دونوں ہی غزوہ بدر میں شہید ہوئے۔

اگلے صحابی جن کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ذو الشمالین عمیر بن عبد عمرو۔ ذو الشمالین عمیر بن عبد عمرو۔ ان کا اصل نام عمیر تھا اور کنیت ابو محمد۔ حضرت عمیر مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ میں آئے تو حضرت سعد بن خیثمہ کے ہاں قیام کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی یزید بن حارث کے ساتھ مؤاخات قائم فرمائی یہ دونوں صحابہ غزوہ بدر میں شہید ہو گئے تھے۔ شہادت کے وقت آپ کی عمر 30 سال تھی۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت رافع بن یزید۔ حضرت رافع بن یزید کا تعلق انصار کے قبیلہ اوس کی شاخ بنو ظہور بن عبد الاشہل سے تھا۔ حضرت رافع کی والدہ اقرب بنت معاذ مشہور صحابی حضرت سعد بن معاذ کی بہن تھیں۔ حضرت رافع کے دو بیٹے اُسید اور عبد الرحمن تھے۔ حضرت رافع غزوہ بدر و احد میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں شہید ہوئے۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ذکوان بن عبد قیس۔ حضرت ذکوان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو زریق سے تھا۔ آپ بیعت عقبہ اولیٰ اور ثانیہ میں بھی شریک رہے۔ آپ کی ایک نمایاں قابل ذکر بات یہ ہے کہ آپ مدینہ سے ہجرت کر کے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکہ گئے۔ آپ کو انصاری مہاجر کہا جاتا تھا۔ آپ غزوہ بدر اور احد میں شریک تھے اور غزوہ احد میں شہادت کا رتبہ پایا۔ سہیل بن ابی صالح سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احد کے لئے نکلے آپ نے ایک مقام کی طرف اشارہ کرتے ہوئے صحابہ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اس طرف کون جائے گا؟ بنی زریق میں سے ایک صحابی حضرت ذکوان بن عبد قیس کھڑے ہوئے کہنے لگے یا رسول اللہ میں جاؤں گا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تم کون ہو؟ حضرت ذکوان نے کہا کہ میں ذکوان بن عبد قیس ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ جانے کا ارشاد فرمایا۔ آپ نے یہ بات تین دفعہ دہرائی۔ پھر آپ نے فرمایا کہ فلاں فلاں جگہ پر چلے جاؤ اس پر حضرت ذکوان بن عبد قیس نے عرض کی یا رسول اللہ یقیناً میں ہی ان جگہوں پر جاؤں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ایسے شخص کو دیکھنا چاہتا ہے جو کل جنت کے سبزے پر چل رہا ہوگا تو اس شخص کی طرف دیکھ لے۔ اس کے بعد حضرت ذکوان اپنے اہل خانہ کو الوداع کہنے گئے۔ آپ کی ازواج اور بیٹیاں آپ سے کہنے لگیں کہ

آپ ہمیں چھوڑ کر جا رہے ہیں۔انہوں نے اپنا دامن ان سے چھڑایا اور تھوڑا دور ہٹ کر ان کی طرف رخ کر کے مخاطب ہوئے کہ اب بروز قیامت ہی ملاقات ہوگی۔اس کے بعد غزوہ احد میں ہی آپ نے شہادت کا رتبہ پایا۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت خواد بن جبیر انصاری۔حضرت خواد بن جبیر حضرت عبداللہ بن جبیر کے بھائی تھے جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں درّے کی حفاظت کے لئے پچاس تیراندازوں کے ساتھ مقرر فرمایا تھا۔حضرت خواد درمیانے قد کے تھے آپ نے چالیس ہجری میں 74 برس کی عمر میں مدینہ میں وفات پائی۔حضرت خواد بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ بدر کے لئے روانہ ہوئے لیکن راستے میں ایک پتھر کی نوک لگنے سے آپ زخمی ہو گئے اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو واپس مدینہ بھجوا دیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو غزوہ بدر کے مال غنیمت اور اجر میں شامل فرمایا گویا آپ ان لوگوں کی طرح ہی تھے جو غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔آپ غزوہ احد خندق اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک ہوئے۔

حضرت خواد بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری عیادت فرمائی جب میں شفایاب ہو گیا تو آپ نے فرمایا۔اے خواد تمہارا جسم تندرست ہو گیا ہے پس جو تم نے اللہ سے وعدہ کیا ہے وہ پورا کرو۔میں نے عرض کیا میں نے اللہ سے کوئی وعدہ نہیں کیا۔آپ نے فرمایا کہ کوئی بھی مریض ایسا نہیں کہ جب وہ بیمار ہوتا ہے تو کوئی نذر نہیں مانتا یا نیت نہیں کرتا۔ضرور کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے تندرست کر دے تو میں یہ کروں گا وہ کروں گا۔پس اللہ سے کیا ہوا وعدہ وفا کرو جو بھی تم نے بات کہی ہے اسے پورا کرو۔حضور انور نے فرمایا: پس یہ ایسی بات ہے جو ہم سب کے لئے قابل غور اور قابل توجہ ہے۔

غزوہ خندق کے موقع پر جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بنو قریظہ کے عہد شکنی کی اطلاع ملی تو آپ نے ایک وفد ان کی طرف بھیجا۔ان میں حضرت خواد بن جبیر بھی شامل تھے۔ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خواد کو اپنے گھوڑے پر بنو قریظہ کی طرف روانہ فرمایا اور اس گھوڑے کا نام جناح تھا۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ربیعہ بن اکثم ان کی کنیت ابو یزید تھی۔حضرت ربیعہ چھوٹے قد اور موٹے جسم کے مالک تھے آپ کا شمار مہاجر صحابہ میں ہوتا ہے غزوہ بدر میں شمولیت کے وقت آپ کی عمر تیس برس تھی۔غزوہ بدر کے علاوہ آپ نے غزوہ احد غزوہ خندق صلح حدیبیہ اور غزوہ خیبر میں بھی شرکت کی اور غزوہ خیبر میں ہی شہادت کا رتبہ بھی پایا۔شہادت کے وقت آپ کی عمر 37 سال تھی۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت رفاع بن عمرو الجہنی حضرت رفاع غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔آپ انصار کے قبیلہ بنو نجار کے حلیف تھے۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت زید بن ودیعہ۔حضرت زید کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا۔آپ نے بیعت عقبہ غزوہ بدر اور احد میں بھی شرکت کی اور غزوہ احد میں ہی شہادت کا رتبہ حاصل کیا۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ربیع بن رافع انصاری۔آپ غزوہ بدر اور احد میں شامل ہوئے۔

ُپھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت زید بن مزین۔آپ کا تعلق خزرج قبیلہ سے تھا۔حضرت زید غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔ہجرت مدینہ کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید اور حضرت مسطح بن اثاثہ کے درمیان عقد مؤاخات قائم فرمایا۔

پھر جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ایاز بن ظہیر۔آپ حبشہ کی طرف دوسری ہجرت میں شامل ہوئے وہاں سے واپس آ کر مدینہ ہجرت کی اور حضرت کلثوم بن الہدم کے ہاں قیام کیا آپ نے غزوہ بدر غزوہ احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں شرکت کی۔حضرت عثمان کے

زمانہ خلافت میں تیس ہجری میں مدینہ میں آپ نے وفات پائی۔

پھر اگلے صحابی ہیں حضرت رفاع بن عمرو انصاری۔ آپ ستر انصار کے ساتھ بیعت عقبہ ثانیہ میں شامل ہوئے۔ آپ نے غزوہ بدر اور احد میں شرکت کی اور غزوہ احد میں جام شہادت نوش کیا۔

حضور انور نے فرمایا: اگلے صحابی ہیں حضرت زیاد بن عمرو۔ آپ انصار کے حلیف تھے۔ آپ غزوہ بدر میں شریک تھے۔ آپ کا تعلق قبیلہ بنو ساعدہ بن کعب سے تھا۔

اگلے صحابی کا نام ہے حضرت سالم بن عمیر بن ثابت۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو عمرو بن عوف سے تھا۔ آپ بیعت غزوہ بدر، احد، خندق اور تمام غزوات میں آنحضرت ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے۔ آپ اُن سات اصحاب میں شامل تھے جن کے پاس غزہ تبوک پر جانے کیلئے سواری نہ تھی۔ ان اصحاب نے آنحضرت ﷺ سے غزہ پر جانے کیلئے سواری مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس کوئی سواری نہیں جس پر میں تم لوگوں کو سوار کروں۔ وہ لوگ واپس گئے اور ان کی آنکھوں میں آنسو جاری تھے۔ حضرت ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ آیت وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ۔ یعنی اور نہ ان لوگوں پر کوئی الزام ہے جو تیرے پاس اس وقت آئے جب جنگ کا اعلان کیا گیا تھا اس لئے کہ تو ان کو کوئی سواری مہیا کر دے تو تو نے جواب دیا کہ میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے جس پر میں تمہیں سوار کراؤں اور یہ جواب سن کر وہ چلے گئے اور اس غم سے ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے کہ افسوس ان کے پاس کچھ نہیں جسے خدا کی راہ میں خرچ کریں، میں جن لوگوں کا ذکر ہے ان میں سالم بن عمیر اور ثعلبہ بن زید شامل تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سورۃ توبہ کی اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان سات مسلمانوں کے آنحضرت ﷺ کے پاس چلے جانے کے بعد حضرت عثمان نے تین اونٹ دیئے اور چار دوسرے مسلمانوں نے دیئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک آدمی کو ایک ایک اونٹ دے دیا۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن نے یہ واقعہ اس لئے بیان کیا ہے تا کہ ان غریب مسلمانوں کے اخلاص کا مقابلہ ان لوگوں سے کر کے دکھائے جو تھے تو مالدار اور سفر پر جانے کے ذرائع بھی رکھتے تھے مگر جھوٹے عذر تلاش کرتے تھے۔ حضرت ابوموسیٰ ان لوگوں کے سردار تھے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ نے اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا مانگا تھا تو انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم ہم نے اونٹ نہیں مانگے ہم نے گھوڑے بھی نہیں مانگے ہم نے صرف یہ کہا تھا کہ ہم ننگے پاؤں ہیں، اتنا لمبا سفر پیدل نہیں چل سکتے۔ اگر ہم کو صرف جوتیوں کے جوڑے مل جائیں تو ہم جوتیاں پہن کر ہی بھاگتے ہوئے اپنے بھائیوں کیساتھ اس جنگ میں شریک ہونے کے لئے پہنچ جائیں گے یہ غربت کا حال تھا اور یہ جذبہ تھا۔ حضرت سالم بن عمیر حضرت معاویہ کے زمانہ تک زندہ رہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلے صحابی ہیں حضرت سراقہ بن کعب۔ آپ کا تعلق قبیلہ بنو نجار سے تھا۔ آپ کی والدہ کا نام عمیرۃ بنت نعمان تھا آپ غزوہ بدر، احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔ حضرت سراقہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔

اگلے صحابی ہیں حضرت سائب بن مظعون آپ حضرت عثمان بن مظعون کے بھائی تھے۔ آپ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے اولین مہاجروں میں سے تھے۔ آپ غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔ حضرت سائب کو آنحضرت ﷺ کے ساتھ تجارت کرنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

سیرت خاتم النبیین میں اس واقعہ کو اس طرح درج کیا گیا ہے کہ سائب ایک صحابی تھے وہ جب اسلام لائے تو بعض لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ان کی تعریف کی آپ نے فرمایا میں ان کو تم سے زیادہ جانتا ہوں سائب نے عرض کیا۔ ہاں یا رسول اللہ۔ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں آپ ایک دفعہ تجارت میں میرے شریک تھے اور آپ نے ہمیشہ نہایت صاف معاملہ رکھا۔

اگلے صحابی ہیں حضرت عاصم بن قیس۔آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ ثعلبہ بن عمرو سے تھا۔غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

اگلے صحابی ہیں حضرت طفیل بن مالک بن خنساء۔آپ کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنوعبید بن عدی سے تھا۔آپ بیعت عقبہ اور غزوہ بدر، احد میں شامل ہوئے۔

اگلے صحابی کا نام ہے حضرت طفیل بن نعمان۔آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا۔آپ بیعت عقبی اور غزوہ بدر اور خندق میں شامل ہوئے۔اُحد کے روز آپ کو تیرہ زخم آئے تھے۔غزوہ خندق میں آپ نے شہادت کا رتبہ حاصل کیا۔

اگلے صحابی ہیں حضرت ضحاک بن عبدعمرو ان کا تعلق دینار بن نجار سے تھا آپ کے والد کا نام عبدعمرو اور والدہ کا نام سمیرۃ بنت قیس تھا۔غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے اور غزوہ احد میں شہادت پائی۔آپ کے بھائی عتبہ بن عبدعمرو واقعہ بئر معونہ کے روز شہید ہوئے تھے۔

اگلے صحابی ہیں ضحاک بن حارثہ۔آپ انصار کے قبیلہ خزرج سے تعلق رکھتے تھے آپ کے والد کا نام حارثہ اور والدہ کا نام ہند بنت مالک تھا۔بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں بھی شرکت کی۔

اگلے صحابی ہیں حضرت خلاد بن سوید انصاری۔آپ کا تعلق خزرج کی شاخ بنوحارث سے تھا۔بیعت عقبہ غزوہ بدر، احد اور خندق میں شرکت کی۔غزوہ بنوقریظہ میں ایک یہودی عورت نے آپ پر بھاری پتھر پھینکا جس سے آپ کا سر پھٹ گیا اور آپ شہید ہو گئے۔اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خلاد کے لئے دو شہیدوں کے برابر اجر ہے۔جب آنحضور ﷺ سے پوچھا گیا کہاں کیلئے دو شہیدوں کا اجر کس لئے ہے؟ تو آپ نے فرمایا کیونکہ انہیں اہل کتاب نے شہید کیا ہے۔

اگلے صحابی ہیں حضرت اوس بن خولی انصاری۔ان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنوسالم بن غنم بن اوف سے تھا۔آپ غزوہ بدر احد اور خندق سمیت تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک ہوئے۔آپ کا شمار کاملین میں ہوتا تھا جاہلیت اور ابتدائے اسلام میں کامل اس شخص کو کہا جاتا تھا جو عربی لکھنا جانتا ہوں تیر اندازی کرنا اچھی طرح جانتا ہوں اور تیراکی جانتا ہو۔

حضرت اوس بن خولی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غسل اور تدفین میں شریک رہے۔آپ پانی کا گھڑا اپنے ہاتھ میں اٹھا کر لاتے تھے۔

حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ حضرت علی، حضرت فضل بن عباس، ان کے بھائی قثم، رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام شکران اور حضرت اوس بن خولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر میں اترے تھے نعش اندر رکھنے کیلئے۔

حضرت اوس بن خولی سے مروی ہے کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا اے اوس جو اللہ تعالیٰ کیلئے عاجزی اور انکساری اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے درجات بڑھاتا ہے اور جو تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرتا ہے۔آپ کی وفات مدینہ میں حضرت عثمان کے دور خلافت میں ہوئی۔اللہ تعالیٰ ان سب بزرگ صحابہ کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔

......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 1st - March - 2019

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB